السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کئی لوگ تعویذ دیتے ہیں ان کے پاس غیر محرم عورتوں کا ہجوم ہوتا ہے اور وہ امام مسجد بھی ہیں ان کی دلیل یہ ہے کہ قرآن شفا ہے جیسے ڈاکٹر مریضوں کو ادویات دیتا ہے وہ قرآن مجید کی آیات برائے علاج لکھ دیتے ہیں ۔ (1) کیا تعویذ جائز ہے ؟ (2) غیر محرم عورتوں کا ہجوم جائز ہے ؟ (3) تعویذ دینے والا مستقل امام یا خطیب رکھ سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ میں خواہ قرآن وحدیث لکھے ہوں رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں غیر محرم عورتوں کو دیکھنا ، ان کو چھونا اور ان پر ہاتھ پھیرنا تعویذ کے ساتھ ہو خواہ تعویذ کے بغیر ہو جائز نہیں اضطراری حالت اس سے مستثنیٰ ہے ۔ (1) رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔ (2) غیر محرم عورتوں کو دیکھنا ، ان کو چھونا اور ان پر ہاتھ پھیرنا الخ ہجوم میں ہو خواہ بلا ہجوم جائز نہیں ۔ (3) تعویذ دینے والے کا عقیدہ کیسا ہے ؟ تعویذ کے متعلق اس کا نظریہ کیا ہے ؟ تعویذات شرکیہ اور غیر شرکیہ نیز کفریہ اور غیر کفریہ میں وہ امتیاز کرتا ہے یا نہیں ؟ یہ معلومات مہیا ہونے پر اس سوال کا جواب دیا جا سکتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تعویذ اور دم کے مسائل ج1ص 463

محدث فتویٰ